

مَسْنُونُ دُعَائِينَ

www.KitaboSunnat.com

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند
دعاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان
کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مُرْتَب

حَفْظُ الرَّحْمَنِ الْعَظِيمِ

فاضلِ مَدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب اللہ کے لئے وقف اور برائے تقسیم ہے

اس کا بیچنا جائز نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

www.nadwalibrary.wordpress.com

02.11.2016

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسنون دعائیں

یہ کتاب شب و روز یہ پڑھے جانے
والے مسنونہ دعاؤں پر مشتمل ہے جسے
کامل میں لانا ہر مسلمان کے لیے باعث سعادت ہے

مرتبہ

حفظ الرحمن اعظمی ندوی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

۱۹۹۸ء

۱۴۱۹ھ

ایک نظر

کتاب میں عموماً ایک حدیث کے کئی مصادر ذکر کیے گئے ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سبھی مصادر کے الفاظ اور ان کی ترتیب میں سو فی صد مطابقت ہو بلکہ نفس مضمون سے مطابقت کافی بھی جٹے گی۔ البتہ کم از کم کسی ایک مصدر سے الفاظ کی مطابقت ضروری ہے۔

ذیل میں وہ رموز و اشکے درج کئے جاتے ہیں جو حاشیے میں حدیث کے مصادر ذکر کرنے وقت استعمال کیے گئے ہیں، نیز ان رموز کے بعد قوسین میں حدیث کے نمبر کتاب کی جلد و صفحے تحریر کر دیے گئے ہیں تاکہ مراجعہ میں سہولت ہو، وہ رموز یہ ہیں۔

د / سنن ابو داؤد	خ / صحیح بخاری
جہ / سنن ابن ماجہ	م / صحیح مسلم
ن / سنن نسائی	حب / صحیح ابن حبان (موارد)
دی / سنن دارمی	حم / مسند احمد
ك / مستدرک حاکم	خد / بخاری فی الأدب المفرد
طب / معجم طبرانی	ت / جامع ترمذی

تقریظ

از محدث جلیل علامہ حبیب الرحمن الاعظمی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”سنون دعائیں“ ان دعاؤں کا ایک مستند مجموعہ ہے، جو حدیثوں میں وارد ہوئی ہیں، اس مجموعہ یا رسالہ کے مولف عزیز مولوی حفظ الرحمن ندوی نے جو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ احادیث کے ذخیرہ سے بقدر کفایت دعائیں ان کے اردو ترجمہ کے ساتھ یکجا کر دی ہیں۔ دعاؤں کے انتخاب میں انھوں نے اچھے علمی ذوق کا ثبوت دیا ہے۔

فاحسن اللہ جزاءہ و نفع بہ،

حبیب الرحمن الاعظمی

۴ ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ .
وَمَنْ سَارَ عَلَى نَهْجِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ : آمَّا بَعْدُ !

دعا کے معنی ہیں پکارنے کے، یعنی اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو
پکارنا، جس کا علم خالق کائنات نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَأُخْفِيَّةً . (الأعراف : ۵۴)
اپنے پروردگار کو گڑ گڑا کر اور چکے چکے
بھی پکارا کرو۔

یہ دعا درحقیقت بندگی کے اظہار کا ایک خاص مظہر ہے اور اللہ تعالیٰ سے
تقرب حاصل کرنے کا ایک اہم وسیلہ، اسی لئے اسے عبادت سے تعبیر کیا گیا ہے
نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

دعا میں عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

<p>تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے (۱)</p>	<p>وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ - (غافر: ۶۰)</p>
---	--

سچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں دعائیں تعلیم فرمائی ہیں جو کتب حدیث کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکی ہیں۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کھاتے پیتے، پہنتے اور بھتے غرض ہر حالت اور ساعت میں آپ کی زبان مبارک پر اللہ کا ذکر جاری رہتا تھا۔ کتب حدیث کا ایک حصہ آپ کی انہی دعاؤں اور مبارک کلمات پر مشتمل ہے۔

(۱) جہ (۳۸۲۸) ت (۳۳۶۹)

اُنہیے ہم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۃ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے آپ کی زبان فیضِ اثر سے جو دعائیں ادا ہوئیں یا آپ نے اُمت کو تعلیم فرمائیں۔ ان مبارک کلمات کے ذریعہ اللہ رب العزت کو یاد کریں، اس سے لو لگائیں اور اسی سے ہم اپنی مرادیں مانگیں۔

حفظ الرحمن الأعظمی الندوی

الذیذ ۲۳ / ۴ / ۱۴۰۵ھ

الشارقہ ۱۵ / ۱ / ۱۴۸۵ھ

سوکر اٹھنے کی دعا

(۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر کہتے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ	خداوند! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا
أَمُوتُ وَ أَحْيَا.	اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے

اور جب سوکر اٹھتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر اس طرح ادا کرتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي	سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا	موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا اور
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔ (۱)	ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔

کوئی چیز پہننے کے وقت کی دعا

(۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) خ (۶۳۱۴) ت (۳۴۱۳) جہ (۳۸۸۰) م (۲۷۱۱)
ابن السنی (۱۴)

علیہ وسلم جب کوئی لباس (کرتا، چادر یا عمامہ) پہنتے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کی
اور جس غرض کے لئے یہ ہے اس کی
بھلائی کی استدعا کرتا ہوں اور اس کے
شر سے اور جس غرض کے لئے یہ ہے
اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا
هُوَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا
هُوَ لَهُ۔

نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

(۳) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ایک مرتبہ نیا
کپڑا پہن کر یہ دعا کی۔

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے
مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
كَسَانِي مَا أُوَارِي

(۳) حم ت . جہ دیکھئے مشکوٰۃ المصابیح (۲۳۷۲)

بِهِ عَوْرَتِي وَآتَجَمَلُ | شرمگاہ چھپاتا ہوں اور جسے میں اپنی زندگی
بِهِ فِي حَيَاتِي۔ | میں سامانِ زینت بناتا ہوں۔

پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے
سنا کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور یہی دعا پڑھی، پھر اپنے پرانے کپڑے کو صدقہ کر
دیا تو وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے نکل و حمایت، اس کی
حفاظت و پردہ داری میں ہوگا۔

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو گھر سے نکلتے وقت یہ کہے :

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ | میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ
عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا | پر میرا بھروسہ ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ

(۴) ت (۳۴۲۲) د (۵۰۹۵) ح (۲۳۷۰)

قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ - | کوئی طاقت کام آسکتی ہے اور نہ کوئی قوت

اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا جاتا ہے تجھے پوری رہنمائی مل گئی تیرا کام سدھلا دیا گیا۔ تجھ کو محفوظ کر لیا گیا، اور شیطان نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

گھر میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

(۵) حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی گھر میں داخل ہو تو یہ کہتا ہو اور داخل ہو اور یہ کہنے کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

اے خدا! میں تجھ سے گھر کے اندر گئے
اور گھر کے باہر جانے کی خیر و برکت مانگتا
ہوں، ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے
اور اسی کا نام لے کر نکلے اور اپنے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ
الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ
وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا

(۵) د (۵۰۹۶)

وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ | پروردگار خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔

پانچانہ میں داخل ہونے کی دعا

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

جب قضاے حاجت کو جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ | اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
ذکور و اناث شیاطین سے۔

پانچانہ سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب بیت النخل سے باہر آتے تو کہتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي | تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے

(۲) خ (۱۴۲) م (۳۷۵) ت (۵) د (۵۴) (۷) جہ (۳.۱)

ابن السنی (۲۲)

مجھ سے تکلیف والی چیز دور فرمائی اور
مجھے عافیت دی۔

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى
وَعَافَانِيْ -

وضو سے فارغ ہونے کی دعا

(۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی وضو کرے مکمل اور خوب اچھی طرح کرے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوگا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ

(۸) م (۲۳۴) ت (۵۵) اللهم اجعلني من تارقي ترمذی سے ہے

<p>اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور پاک رہنے والوں میں سے۔</p>	<p>اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔</p>
--	--

مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعا

(۹) حضرت ابو حمید یا ابواسید رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

<p>اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔</p>
---	---

اور جب مسجد سے باہر نکلنے لگے تو یہ دعا کرے۔

<p>اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا طلب گار ہوں۔</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔</p>
---	--

(۹) م (۷۱۳) د (۴۶۵) ن (۵۳/۲) الفاظ مسلم کے ہیں

ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ میں دعا سے پہلے ”فليسلم على النبي صلي الله عليه وسلم“ کی روایت ہے۔

اذان کے بعد کی دعائیں

(۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان کی آواز سن کر یہ کہے تو وہ شخص قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ

اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور کھڑی

ہونے والی نماز کے مالک تو محمد صلی اللہ

الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ

علیہ وسلم، کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص درجہ

الْقَائِمَةِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةَ

عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود سے نواز

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنِي.

(۱۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت یہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر

دیئے جائیں گے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

(۱۰) خ (۶۱۴) ت (۲۱۱) جہ (۷۲۲) (۱۱) م (۳۸۶) د

(۵۲۵) ت (۲۱۰)

معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں اللہ کو رب مان کر خوش ہوں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر خوش ہوں اور اسلام کو دین حق مان کر

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا.

مغرب کی اذان کے بعد

(۱۲) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مغرب کی اذان کے بعد یہ دعائے گنگنی کی تلقین فرمائی۔

اے اللہ! یہ تیری رات آرہی ہے تیرا دن رخصت ہو رہا ہے۔ تیرے موزوں کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ ایسے وقت

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ

(۱۲) د (۵۳۰)

فَاغْفِرْ لِيْ - | میں میری مغفرت فرما۔

تکبیر تحریمیہ کے بعد کی دعائیں

تکبیر تحریمیہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دعائیں منقول ہیں، جن میں سے دو ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے۔

اے خدا! تو پاک ہے، تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔
--	--

(۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۳) ج (۸۰۶) د (۷۷۶) ن (۱۲۲/۲) (۱۴) خ (۷۴۴) م (۵۹۸)

وسلم تکبیر تحریمیہ اور قرأت کے درمیان ذرا سا توقف فرماتے۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے بتلا دیجیے کہ تکبیر تحریمیہ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا۔ میں یہ کہتا ہوں :

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى
الشَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ
الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ
خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ
وَالْبَرْدِ۔

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دُوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے اور اے اللہ! تو مجھے خطاؤں سے ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک و صاف کر دیا جاتا ہے، اور اے اللہ! تو میری خطائیں پانی برف اور اولے سے دھو ڈال۔

رکوع اور سجدے کی دعائیں

(۱۵) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ رکوع میں کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ | پاک ہے میرا بزرگ رب
اور سجدے میں کہتے۔

(۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ | تو نہایت پاک ذات پاک صفت والا
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ | ہے ہمارا رب ہے، فرشتوں اور

(۱۵) ت (۲۶۱) د (۸۷۱) ج (۸۸۸) ن (۲۲۳/۲)

(۱۶) م (۳۸۷) د (۸۷۲) ن (۲۲۳/۲)

وَالرُّوحِ - | روح الامین (جبریل) کا رب ہے۔

(۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا کرتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ
وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ لَكَ
اَسْلَمْتُ وَخَشَعْتُ لَكَ
سَمْعِي وَبَصَرِي وَمَخْجِي
وَ عَظْمِي وَ عَصَبِي۔

اے اللہ! تیرے ہی لٹے میں نے رکوع
کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیری فرمانبرداری
کی اور تیرے ہی لیے میرے کان،
زگاہیں، مغز، ہڈیاں اور رگ پٹے
سب جھکے ہوئے ہیں۔

(۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدے میں یہ دعا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي
كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَ اَوَّلَهُ

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف
فرمادے۔ چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے

(۱۷) ت (۳۴۱۷) (۳۴۱۹) م (۷۷۱) (۱۸) م (۴۸۳) و (۷۷۸)

وَآخِرَةٌ وَعَلَانِيَتُهُ وَسِرَّةٌ - | ظاہر اور پوشیدہ

رکوع سے اٹھنے کے بعد

(۱۹) حضرت رفاع بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک روز نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا۔

<p>اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ اور مبارک تعریفیں۔</p>	<p>رَبَّنَا وَلكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ -</p>
---	---

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ یہ کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے کہا میں، آپ نے فرمایا۔ میں نے تم سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے

(۱۹) د (۷۷۰) (۷۷۳) ن (۹۶/۲)

سے اس بات میں سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو پہلے کون نامہ اعمال میں لکھے۔

(۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمیع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم لوگ کہو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوگا۔ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا

(۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي | اے اللہ! میری مغفرت فرمادے مجھ

(۲۰) خ (۷۹۰) م (۴۰۹) و (۸۴۸)
(۲۱) د (۸۵۰) ت (۲۸۴) جہ (۸۹۸) الفاظ ابوداؤد کے ہیں

پر رحم فرما، مجھے عافیت دے۔ میرے
راستے پر چلا اور رزق عطا کر۔

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي
وَارْزُقْنِي۔

تشہد

(۲۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان
تھا۔ تشہد پڑھنا سکھایا۔ جس طرح کہ وہ ہم کو قرآن کی سورہ کی تعلیم دیا کرتے تھے،

وہ یہ ہے۔

تمام قوی بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی
کے لیے ہیں ویا تمام ادب و تعظیم کے
کلمات، ہماری نمازیں اور تمام صدقات
سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

(۲۲) خ (۶۲۶۵) م (۲۰۲)

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

اور اس کی برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور
اللہ کے سب نیک بندوں پر ہیں گواہی
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے
اور رسول ہیں۔

تہجد کے بعد درود شریف

(۲۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام
عرض کرنے کا طریقہ بتا دیا، اب ہم کو آپ یہ بتادیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟
آپ نے فرمایا یوں کہو۔

(۲۳) متفق علیہ، مشکوٰۃ المصابیح (۹۱۹) شرح السنۃ (۶۸۱)

اے اللہ! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما
 جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ان کی آل
 پر رحمت فرمائی، تو حمد و ستائش کے
 لائق ہے اور بزرگی والا ہے۔ اے
 اللہ! تو محمدؐ اور آل محمدؐ کو برکتیں عطا فرما،
 جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ
 کو برکتیں عطا فرمائیں، تو حمد و ستائش
 کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

درود شریف کے بعد کی دعائیں

(۲۴) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا
 یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں۔ آپ

(۲۴) خ (۸۲۳) م (۲۷۰۵)

نے ارشاد فرمایا یوں کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ
نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ
لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت
ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو
بخش نہیں سکتا۔ تو اپنے فضل سے
مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما
بلاشبہ تو ہی بہت معاف کرنے والا
اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

(۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے (یعنی اس سے فارغ ہو جائے)
تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ اس طرح مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر
کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۲۵) م (۵۸۸) د (۹۸۳) ج (۹۰۹) ن (۵۸۰۳) الفاظ
مسلم کے ہیں

اور زندگی و موت کی آزمائشوں اور
دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

نماز کے بعد کی دعائیں

(۲۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعائیں پڑھتے تھے۔

اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے جو میں

نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا

کے کئے اور جو علانیہ کئے اور جو میں نے

زیادتی کی اُسے بھی معاف کر دے اور

اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے

تو آگے بڑھانیوالا ہے اور تو ہی پیچھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا

قَدَّمْتُ وَمَا أُخَّرْتُ وَمَا

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ

أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

وَأَنْتَ الْمُوَخَّرُ لَا إِلَهَ

(۲۶) د (۱۵۰۹) ت (۳۴۱۷)

کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔

إِلَّا أَنْتَ -

(۲۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں
اس کی فرمانروائی ہے اور اسی کے لئے
سب تعزین ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر
ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے
اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے
تو نہ دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں
اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا
أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ

(۲۷) خ (۸۴۴) م (۵۹۳) د (۱۵.۵)

مقابلے میں کام نہیں آسکتی۔ اسے عمل
صالح اور تیری اطاعت و فرمانبرداری
کام آئے گی،

ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ
الْجَبَدُ۔

(۲۸) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اسے جنت میں
جانے سے موت کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ایسی ذات ہے کہ اس کے
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ
زندہ جاوید ہے۔ تمام کائنات کو سمیٹا لے
ہوئے ہے، اسے نہ اونگھ لگتی ہے۔
اور نہ وہ سوتا ہے۔ زمین اور آسمانوں
میں جو کچھ ہے اس کی ملکیت ہیں ایسا

اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ مَنْ

(۲۸) ابن السنی (۱۲۲) ابن القیم نے یہ حدیث الوابل الصیب میں

بحوالہ النسائی الکبیر نقل کیا ہے دیکھئے ص (۲۲۹)

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِندِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(سورہ بقرہ : ۲۵۵)

کون ہے ہے جو اس کے پاس اسکی
اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرے جو
کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ
جانتا ہے ان سے جو اوچھل ہے۔ اس سے
بھی وہ واقف ہے اور وہ اس کی معلوما
ت میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں
لا سکتے۔ لایہ کہ وہی جس قدر علم دینا
چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور
زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے ان دونوں
کی حفاظت اس کے لئے باعث ممکن
نہیں ہے اور وہ عالی شان اور عظیم الشان
ذات ہے۔

دعائے قنوت

(۲۹) قنوت میں دو دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے جمہور علمائے اس کو ترجیح دی

ہے جو حضرت حسن بن علیؑ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے مجھے چند کلمات تعلیم فرمائے جن کو میں قنوت وتر میں پڑھتا ہوں، وہ یہ ہیں

اے اللہ! جن لوگوں کو تو ہدایت فرمائے	اللَّهُمَّ اهْدِنِي
ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے،	فِيمَنْ هَدَيْتَ

(۲۹) (۱۴۲۵) ت (۴۶۳) جہ (۱۱۷۸) حم (۱۹۹/۱) شرح
النسبة (۱۲۸/۲)

طبرانی اور بیہقی نے ولا يذل من واليت کے بعد ولا يعز من عاديت
روایت کیا ہے اور نسائی نے دوسرے طریق سے اخیر میں وصلی اللہ
علی النبی محمد ذکر کیا ہے دیکھئے بلوغ المرام حدیث (۲۴۳)

اور ابن خزیمہ اور ابن ابی شیبہ وغیرہ نے وتعاليت کے بعد لا منجا منك
الا اليك کا ذکر کیا ہے۔ دیکھئے البانی کی صفة صلوة النبی ص ۱۶۱

مطبوعہ المکتب الاسلامی۔

وَعَافِنِي فِيمَنْ
عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْتَنِي
فِيمَنْ تَوَلَّيْتَهُ وَ
بَارِكْ لِي فِيمَا أُعْطِيتَ
وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ
فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي
عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَدِلُّ
مَنْ وَآلَيْتَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ.

(۳۰) اللَّهُمَّ إِنَّا
نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُثْنِي

اور جن کو تو عافیت دے ان کے ساتھ
مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو کار ساز
بنے ان کے ساتھ میرا بھی کار ساز بن
اور ان تمام چیزوں میں جو تو نے مجھے
دی ہیں برکت دے اور جو تو نے میرے
لئے مقدر کیا ہے مجھے اس کے شر
سے بچا، تیرا ہی حکم چلتا ہے اور تجھ پر
کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو دوست
ہو گیا وہ ذلیل و خوار نہیں ہوتا تو برکت
والا ہے اے پروردگار اور عظیم الشان ہے
اے اللہ! ہم تجھی سے مدد
مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش
چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔

(۳۰) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص (۳۰) مطبوعہ مدار السلفیہ بمبئی

اور تیری تعریف کرتے ہیں تیری ناشکری
 نہیں کرتے اور جو تجھ سے نافرمانی کرتا
 ہے اس سے تعلق ختم کر لیتے ہیں،
 اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں
 اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور
 تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف
 دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں اور تیرے
 عذاب سے خوف کھاتے ہیں اور تیری
 رحمت کے امیدوار ہیں۔ بیشک تیرا
 یقینی عذاب کافروں کو پہنچ کر رہے گا۔

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا
 نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
 وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ
 اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ
 وَتِلْكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ
 وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنُحْفِدُ
 وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشَى
 عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ
 الْجِدَّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

صبح و شام کی دعائیں

۱۳۱۱ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو

(۳۱) خد (۱۱۹۹) ت (۳۸۸۸) د (۵۰۶۸) ح (۳۸۶۸)
 حب (۲۳۵۳)

تعلیم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اللہ کے حضور میں عرض کرے۔

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری
صبح ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری
شام اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں،
اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور پھر
تیرے ہی پاس حاضر ہوں گے۔

اللَّهُمَّ بِكَ
أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ
النُّشُورُ۔

اور جب شام ہو تو یہ کہے:

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری
شام ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری
صبح اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور
تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور تیرے

اللَّهُمَّ بِكَ
أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

الْمَصْرِیُّ۔ | ہی پاس لوٹ کر جائیں گے

(۳۲) حضرت ابان بن عثمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہے

<p>اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔</p>
--	--

سونے کے وقت کی دعائیں

(۳۳) حضرت حذیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۳۲) ت (۳۳۸۵) ر (۵۰۸۸) ج (۳۸۶۹) ح
(۲۳۵۲) ک (۵۱۴،۱)
(۳۳) دیکھئے حاشیہ نمبر ۱

وسلم جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے۔ پھر یہ دعا کرتے:

اے اللہ! مجھے تیرے ہی نام پر مرنا اور جینا ہے۔	اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا.
--	---

اور جب سو کر اٹھتے تو اس طرح کہتے:

اس اللہ کی حمد و ثنا ہے جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا اور ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.
---	---

(۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سونے کے لئے لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور صبح مبارک پر جہاں تک آپ کے ہاتھ پہنچتے پھیرتے، پہلے سر

(۳۴) خ (۵۷۴۸) م (۲۱۹۲)

اور چہرے پر اس کے بعد جسم کے اگلے حصہ پر پھرتے، ایسا تین دفعہ کرتے،
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے ایسا کرنے کا حکم فرماتے۔
(۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر سونے کے لیٹے جائے تو وہ
اپنا بستر اپنے تہبند کے کنارے سے دیکسی بھی کپڑے سے تین مرتبہ جھاڑے
کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں اس پر کون سی چیز آپڑی
تھی، پھر یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! تیرے ہی نام پر میں نے
اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے
اُسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری روح جن
کے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو
چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حالت

بِاسْمِكَ رَبِّي
وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ
ارْفَعُهُ اِنْ اُمْسَكْتَ
نَفْسِي فَارْحَمْهَا
وَ اِنْ اُرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا

(۳۵) خ (۶۳۲۰) م (۲۷۱۴)

فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی
حفاظت کرتا ہے۔

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الْمَلَائِكِينَ۔

نیند نہ آئے تو کیا پڑھے

(۳۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا یہ
دعا کرو:

اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور
آنکھیں نیند میں ڈوب گئیں اور تو زندہ
رہنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ہے،
مجھے نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ تو سوتا ہے
اے ابدی زندہ رہنے والے اے نگہبان

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ
وَهَدَّاتِ الْعُيُوتُ وَ
أَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا
تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَهْدِنِي

(۳۶) ابن السنی (۷۵۴) طب (مجمع الزوائد (۱۲۸/۱۰)

لَيْلِيَّ وَ أُنِيْمُ | تو میری رات پر سکون بنا دے اور
عَيْنِيَّ - | میری آنکھوں کو نیند بخش دے۔

حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے

میری بے خوابی دور فرمادی۔

سوئے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے

(۳۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور یہ دعا پڑھے لے تو اسے وہ ڈراؤنا خواب کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا، دعا یہ ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے اس کے بندوں کے شر سے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ
غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ

(۳۷) ت (۳۵۱۹) د (۳۸۹۳) حم (۱۸۱/۲) ابن السنی (۷۵۳)

عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ۔

شیاطین کے دوسو سوں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔

قرض دور کرنے کی دعائیں

(۳۸) یہ دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو صبح و شام پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائی تھی جس کے پڑھنے سے ان کے تمام قرض باسانی ادا ہو گئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں معذرت کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں کنجوسی اور بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غالب آجانے سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

اور تیری پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے
قہر اور دباؤ سے۔

(۳۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اس دعا کو پڑھے
گا اللہ تعالیٰ اس کے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے
قرض پہاڑ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، وہ دعایہ ہے۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ۔

خداوند اے مجھے حلال رزق دے کرام
سے بچا دے، اور تو اپنے فضل و کرم
سے مجھے اپنے غیروں سے بے نیاز
کر دے۔

مشکل اور دشواری کے وقت

(۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

(۳۹) ت (۳۵۵۵) و بیہقی درالدعوات الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح
(۲۴۴۹)

(۴۰) حب (۲۴۲۷) ابن السنی (۳۵۳)

علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی :

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا
مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنائے وہی
آسان ہے، اور اگر تو چاہے تو مشکل
کو آسان کر دے۔

تکلیف کے وقت کیا پڑھے

(۴۱) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی تو آپ نے ان
سے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے جسم کی تکلیف والی جگہ پر رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ
پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

میں اللہ کے جلال و قدرت کی پناہ لیتا
ہوں۔ اس تکلیف کے شر سے جو میں

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ
وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ

(۴۱) حم (۲۲۰۲) جہ (۳۵۴۲) د (۳۸۹۱) ت (۲۰۸۱)

مَا أَجِدُ وَأَحَازِرُ۔ | محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

(۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور یہ دعا کرتے۔

أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ لَا يَفَادِرُ سَقَمًا۔ | اے لوگوں کے پروردگار تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی کامل شفا دے کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

دشمن سے خوف کے وقت

(۴۳) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

(۴۲) خ (۵۷۵۰) م (۲۱۹۱) (۴۳) د (۱۵۳۷)

اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن سے خطرہ محسوس ہوتا ہے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے
مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان
کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ
فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ۔

دشمن کے مرنے پر کیا کہے

(۴۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! خدائے عزوجل

نے ابو جہل کو ہلاک کر دیا تو آپ نے فرمایا۔

تمام حمد و ثنا اس اللہ کے لٹے ہے جس
نے اپنے بندے کی نصرت کی اور
اپنے دین کو عزت و غلبہ سے نوازا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَصَرَ عَبْدَهُ وَاعَزَّ
دِينَهُ۔

(۴۴) ابن السنی (۵۶۷)

جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا ہے

(۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت خوف و درہشت کا باعث ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنے مومن بھائی کے انتقال کی خبر ملے تو یہ کہے۔

یشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف
لوٹنے والے ہیں، اور ہم اپنے رب کی
طرف جانے والے ہیں۔ یا اللہ تو
اس کو اپنے مخلص بندوں میں رکھ لے،
اور اس کی کتاب طہین میں لکھ رکھ اور
پسماندگان میں اس کا قائم مقام بن جا
اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ
رَاجِعُونَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْهُ
عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ
كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْهُ
فِي اٰهْلِهِ فِي الْغَايِبِيْنَ
وَلَا تَحْرِمْنَا اُجْرَةَ وَلَا

(۴۵) ابن السنی (۵۶۶)

تَفْتِنًا بَعْدَهُ - | نہ اس کے بعد ہم کو آزمائش میں ڈال۔

نماز جنازہ میں میت کے لئے دعا

(۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے کی نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، ہمارے حاضرین، ہمارے غائبوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے ہمارے مردوں، ہماری عورتوں سب کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، اسے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ
لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا
وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ

(۴۶) د (۳۲۰۱) جہ (۱۴۹۸) حم (۳۶۸/۲) ک (۳۵۸/۱) الفاظ

حدیث ابن ماجہ کے ہیں۔

ایمان کی حالت میں موت دے، اے اللہ
اس میت پر صبر کرنے کے اجر سے ہیں
محروم نہ کر اور نہ ہیں تو اس کے بعد
گمراہ کر۔

عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ
لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ
وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

میت کو قبر میں رکھے تو کیا کہے

(۳۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کی دختر حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ دعا کی تھی۔

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اسی
میں ہم تمہیں دلہن لے جائیں گے، اور
اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے، اللہ
کے نام پر اور اللہ کی راہ میں اور رسول

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ
وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى
بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ

(۳۷) حم (۲۵۴/۵) ک (۳۲۸/۲)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب اور
طریقے پر۔

اللہ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

زیارت قبر کیلئے قبرستان جائے تو کیا کہے

(۴۸) حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں:

اس دیار کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو!
تم پر سلام ہو، انشاء اللہ ہم تم سے عنقریب
آئیں گے، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے
لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْآخِرَةِ
نَسَآلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

آنڈھی اور طوفان کے وقت کیا کہے

(۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب آنڈھی آتی تو یہ دعا کرتے۔

خداوند! میں تجھے سے اس آنڈھی کی خیر و
برکت کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کی
خیر و برکت کا اور جس کے ساتھ یہ بھی گئی
ہے اس کے خیر کا طالب ہوں، میں آپ
کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس
سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے
جس کے ساتھ یہ بھی گئی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ
بِهِ۔

(۴۹) ت (۳۲۴۵) م (۸۹۹) الفاظ مسلم کے ہیں۔ ترمذی میں أسألك
من خیرھا ہے

بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دُعا

(۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دُعا کرتے۔

<p>اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے بچا، اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں امن و عافیت سے نواز</p>	<p>اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ۔</p>
---	--

پہلی رات کا چاند دیکھ لو کیا پڑھے

(۵۱) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۵۰) خد (۷۱۲) ت (۳۴۴۶) امام بخاری نے بصعقك“
روایت کیا ہے۔

(۵۱) ت (۳۴۴۷) حم (۱۶۲/۱) دی (۳/۲) حب
(۳۳۷۵) ابن السنی (۶۴۶) الفاظ حدیث ابن السنی کے ہیں۔

اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔

<p>خداوندا! یہ چاند ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ طلوع کرنا، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَى</p>
---	--

روزہ افطار کرنے کی دعائیں

(۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب روزہ افطار فرماتے تو یہ کہتے:

<p>پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور جو ثواب یعنی ہو گیا۔ انشاء اللہ۔</p>	<p>ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَّتَ الأَجْرُ إِن شَاءَ اللهُ</p>
--	---

(۵۲) حضرت معاذ بن زہرہ (تابعی) روایت کرتے ہیں کہ انھیں یہ بات پہنچی ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا کرتے۔

(۵۲) د (۲۳۵۷) ک (۲۲۲/۱) ابن السنی (۴۷۹) (۵۳)
د (۲۳۵۸)

اے اللہ! میں نے تیرے ہی واسطے
روزہ رکھا، اور تیرے ہی رزق سے
میں نے افطار کیا۔

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ
وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

کسی دوسرے کے یہاں کچھ تناول کرے تو کیا ہے

(۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سعد بن عبادہؓ کے پاس تشریف لے گئے تو وہ روٹی اور تیل لائے جس سے آپ نے
تناول فرمایا کر یہ دعائیہ کلمات کہے:

تمہارے یہاں روزہ دار روزہ کھولیں۔
اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور
فرشتے تمہارے حق میں دعا کریں۔

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ
وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

(۵۴) د (۳۸۵۲) جہ (۱۷۴۷) حم (۱۳۸/۳) ابن السنی (۲۸۳)

سفر پر جانے اور ایں سے واپس آنے کی دعا

(۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر کے لیے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ اس کے بعد یہ دعا کرتے۔

پاک و بے عیب ہے وہ ذات جس
نے ہمارے لئے اس کو قابو میں دیا اور
ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہیں
تھے، اور ہم اپنے پروردگار کے پاس
لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ!
ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور
تقویٰ کی اور ان اعمال کی درخواست

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ
لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ
إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا
هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى

(۵۵) م (۱۳۲۲)

کرتے ہیں جو تجھے پسند ہے، اے اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان فرما دے اور اس کی دوری کم کر دے اے اللہ! بس تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق اور سہارا ہے اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے مال و جائداد اور اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والا ہے، اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں۔ سفر کی مشقت اور تکلیف دہ منظر سے، اور اس سے کہ سفر سے واپسی پر اہل و عیال اور مال و جائداد میں کوئی بری بات کا سامنا کروں۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَسْجُوبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْإِهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ -

❖ ❖ ❖

اور سفر سے واپس ہوتے تو یہی کلمات کہتے لیکن اخیر میں ان کلمات کا

اضافہ کرتے۔

ہم واپس بوٹنے والے توبہ کرنے والے
اور عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے
پورے دگار کی حمد و ثنا کرنے والے۔

اِثْبُتُوْنَ تَائِبُوْنَ
عَابِدُوْنَ وَسَلِّبْنَا
حَامِدُوْنَ۔

رخصت کرنے والا کیا کہے

(۵۶) حضرت قرظ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ان سے
کہا اؤ تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت
فرمایا تھا۔ (اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔)

تمہارے دین، امانت اور آخری اعمال
کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ
وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِمَ عَمَلِكَ

(۵۶) د (۲۶۰۰) ح (۲۳۷۶) ک (۴۴۲/۱)

سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا

(۵۷) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب کوئی اٹھائے سفر کسی جگہ اترے اور یہ دعا کرے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ | میں اللہ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ | اس کی مخلوقات کے شر سے۔

تو جب تک وہ وہاں سے روانہ نہ ہو جائے اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔

کسی لستی میں داخل ہونے کی دعا

(۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۵۷) م (۲۷۰۸) (۵۸) حب (۲۳۷۷) ابن السنی (۵۲۸) ک (۳۳۶/۱)

کا دستور تھا کہ جب سفر میں وہ بستی نظر آتی جہاں آپ جانا چاہتے تھے یہ دعا کرتے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 اے اللہ! میں تجھ سے اس بستی کی اچھائی
 کا طالب ہوں، اور اس اچھائی اور بھلائی
 کا جو اس میں ہے اور میں تیری پناہ لیتا
 ہوں، اس کے شر سے اور اس شر سے
 جو اس میں ہے، اے اللہ تو! ہمیں اس
 بستی کی اچھی پیداوار سے ہمارا رزق بنا،
 اور اس کی بیماری اور بلا سے ہمیں بچا، اور
 اس بستی والوں کے دل میں ہماری محبت
 ڈال دے اور اس کے صالح افراد کی محبت
 ہمارے اندر پیدا کر دے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ وَخَیْرِ
 مَا جَمَعْتَ فِیْهَا وَ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
 وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْهَا
 اَللّٰهُمَّ اِرْزُقْنَا حَیَاہَا
 وَ اَعِزَّنَا مِنْ وَبَاہَا
 وَحَبِّبْنَا اِلٰی اٰہْلِهَا وَ
 حَبِّبْ مَبَالِغِیْ اٰہْلِهَا
 اِلَیْنَا۔



کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا

(۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو شروع میں بسم اللہ کہہ لے۔ اگر کہنا بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو یوں کہے۔

اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں بھی اور		بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ
آخر میں بھی۔		وَ اٰخِرَهُ -

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

(۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے۔

(۵۹) د (۳۷۶۷) حب (۱۳۴۱) ک (۱۰۸/۴)
(۶۰) د (۳۸۵۰) ت (۳۴۵۳) جہ (۳۲۸۳) ابن السنی (۴۵۸)
حم (۳۲/۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا
وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ -

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے
ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں مسلمان بنایا۔

کھانا کھلانے والے کے لئے دعا

(۶۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھلانے والے کو یہ دعا فرمائی ہے۔

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ
فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ
لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ -

خداوند! تو نے جو رزق انہیں دیا ہے۔
اس میں برکت عطا فرما اور ان کے گناہ
بخش دے، اور ان پر رحم فرما۔

یا دعا نمبر ۵۴ پڑھے۔

نیامیوہ و پیل دیکھنے کی دعا

(۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

(۶۱) م (۲۰۴۲) ابن السنی (۴۷۷) (۶۲) ابن السنی (۲۸۱)

علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب فصل کا نیا میوہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو اسے اپنی آنکھوں پر پھر اپنے ہونٹوں پر رکھ کر یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ ارِيْتَنَا | خداوند! تو نے ہمیں فصل کا پہلا میوہ

أَوْلَاهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ - | دکھایا ہے ہمیں اس کا آخری میوہ بھی دکھا

اس کے بعد آپ وہ پھل اپنے پاس کسی چھوٹے بچے کو عنایت فرمادیتے۔

چھینک آنے کے وقت کی دعا

(۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کسی کو جب چھینک آئے تو وہ کہے "الْحَمْدُ لِلَّهِ"

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) اور اس کا مومن بھائی کہے "يَرْحَمُكَ اللَّهُ"

(تم پر اللہ رحم فرمائے) جب وہ یہ کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيكَ اللَّهُ | اللہ تم کو سیدھی راہ پر چلائے اور تمہارا

وَيُصْلِحُ بَانَكُمُ۔ | حال درست کرے۔

کافر کو چھینک آئے تو کیا ہے

(۶۴) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس غرض سے چھینکتے تھے کہ آپ ان کے لئے دعائیہ جملہ **يُوحَمَكَ اللهُ** کہیں تو آپ فرماتے:

يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَانَكُمُ۔ | اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔

خطبہ نکاح

(۶۵) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمُدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

(۶۴) د (۵۰۳۸) ت (۲۷۴۰) حم (۲۰۰۴) خد (۹۴۰)
(۶۵) ت (۱۱۰۵) جہ (۱۸۹۲) د (۲۱۱۸) ن (۱۰۵/۳) الفاظ حدیث
ابن ماجہ کے ہیں۔

آیتوں کی ترتیب الواہل الصیب اور الأذکار وغیرہ سے ہے۔

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
 مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء، ۱) يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: ۱۰۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمِنَ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الأحزاب، ۱۷)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں

ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اور اسی سے معافی مانگتے ہیں، اور اپنے

نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ جسے
 سیدھی راہ پر لگائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے غلط راستے پر لگائے
 اسے کوئی سیدھا چلانے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
 معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس
 نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں
 سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلائے، اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم
 ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز
 کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (النساء: ۱) اے لوگو! جو ایمان لائے
 ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس
 حال میں کہ تم مسلم ہو (آل عمران: ۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک
 بات کیا کرو، اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ اور تمہارے قصوروں سے
 سے درگزر فرمائے گا، جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے

بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الأحزاب ۷۰، ۷۱)

شادی کی مبارکباد

(۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی شادی پر اس کو مبارک باد دیتے تو اس طرح فرماتے۔

خدا تمہارے لئے یہ شادی مبارک	بَارَكَ اللهُ لَكُمْ
کرے، اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور	وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ
تم دونوں کو خیر و بھلائی پر متفق رکھے۔	بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ۔

بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے

(۶۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں کوئی جب کسی عورت سے شادی کرے یا خدمت

(۶۶) جہ (۱۹۰۵) (۶۷) د (۲۱۶۰) جہ (۱۹۱۸) ک (۱۸۵/۲)

کے لئے باندی یا غلام خریدے تو یہ دعا کرے:

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت
کا اور اس کی فطری خصلت کی خیر و بھلائی
کا طلب گار ہوں اور اس میں اور اس
کی فطرت میں جو برائی ہے اس سے میں
تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا
عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔

اور اگر اونٹ وغیرہ خریدے تو اس کے کولان کی چوٹی کو پکڑ کر مذکورہ دعا

پڑھے۔

جماع کے وقت کی دعا

۱۶۸۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کے

(۶۸) خ (۶۳۸۸) م (۱۴۳۴) د (۲۱۶۱) ت (۱۳۹۲)

وقت دعا کر لیا کرے تو اس مباشرت کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا اسے شیطان کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ دعا یہ ہے۔

اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو اولاد ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

مجلس سے اٹھنے کی دعا

(۶۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس کے اختتام پر اٹھتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

خداوند! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ اُشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(۶۹) د (۴۸۵۹) حب (۲۳۶۹) ک (۵۳۷/۱)

لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا
ہوں اور تیری بارگاہ میں اپنی گناہوں
سے توبہ کرتا ہوں

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ -

مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اور اہل مجلس کیلئے دعا

(۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اصحاب کے لئے اکثر یہ دعا فرماتے تھے:

اے اللہ! تو اپنے خوف سے ہمیں اتنا
حصہ دے جس سے تو ہمارے درمیان
اور ہماری نافرمانیوں کے درمیان حائل
ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اور
اطاعت گزاری میں سے وہ قوت دے

اللَّهُمَّ اقْسِمْ
لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ
مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ
وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا

(۷۰) ت (۳۲۹۷) ک (۵۲۸/۱) ابن السنی (۴۴۸) الفاظ حدیث
ابن السنی کے ہیں۔

جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے اور یقین و ایمان کا اتنا حصہ دے جو ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے، خداوند! تو ہمیں جب تک زندہ رکھے ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے نفع پہنچا، اور اس کا فیض ہمارے مرنے کے بعد بھی باقی رکھ اور جو کوئی ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا بدلہ لے، اور ہم سے جو عداوت رکھے اس پر ہماری مدد فرما اور ہماری مصیبت ہمارے دین میں تجویز مت کر اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کا منتہا اور منزل مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے

تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ
وَمِنَ الْيَقِينِ مَا
تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا
مَصَائِبَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ
مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا
وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا
وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمْنَا
وَاصْرِفْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا وَلَا
تَجْعَلْ مُسِيْبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا
تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبْرَ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا
تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

لَا يُؤْحَمْنَا - | کو مسلمان نہ کر جو ہم پر تمس نہ کھائے۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے اور یہ دعا کرے تو وہ بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا، دعا یہ ہے۔

حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے
اس سے محفوظ و مامون رکھا جس میں
مجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوقات میں
سے بہتوں پر فضیلت بخشی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ
خَلَقَ تَفْضِيلًا۔

(۷۱) ت (۳۲۲۷) ج (۳۸۹۲) ابو نعیم (۲۶۵/۶)

بازار جانے کی دعا

(۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب بازار تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے:

اللہ کا نام لے کر، اے اللہ! میں تجھ	بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
سے اس بازار میں اور اس کی چیزوں	اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ
میں جو خیر و برکت ہے اس کا سوال کرتا	السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا
ہوں اور اس بازار میں اور اس کی چیزوں	وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
میں جو شر ہے اس سے تیری پناہ مانگتا	وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
ہوں۔ اے اللہ! اس سے بھی تیری	اُعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ
پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں	فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً

(۷۲) ابن السنی (۱۸۰) ک (۵۳۹/۱) طب مجمع الزوائد
(۲۹/۱۰) بیہقی دارالحدیث الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح (۲۳۵۶)

اَوْ صَفِيَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ | جھوٹی قسم کا شکار ہو جائے یا میں خسرے
کا سودا کروں۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا کرتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُمَّ | تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ
جس طرح تو نے میری شکل و صورت اپنی
بنائی ہے ویسے ہی میرے اخلاق
بھی بنا دے۔

سید الاستغفار

(۷۳) حضرت شداد بن اوس انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۷۳) ابن السنی (۱۶۲) (۷۴) خ (۶۳۰۶) ت (۳۳۹۰) حم
(۱۲۲/۴) ن (۲۷۹/۸)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (یعنی استغفار کے لئے سب سے بہتر اور جامع کلمات) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں گویا ہو۔

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے،
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں
میں تیرے وعدے اور عہد پر حتی المقدور
قائم رہوں گا۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیری
اپنے اعمال کے شر سے اور میرے اوپر
تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا
ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار
کرتا ہوں، تو مجھے معاف کر دے اس
لئے کہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا
کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلَى
عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ، وَ أَبُوءُ بِذَنْبِي
إِغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
أَنْتَ۔

حنور نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے شروع میں یقین و ایمان کیساتھ یہ کلمات کہے اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا، اور ایسے ہی اگر کوئی یہ کلمات رات کو کہے۔ ایمان و یقین کے ساتھ اور صبح سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت میں جائے گا۔

استخارہ کی دعا

(۷۵) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح ہم کو قرآن کی سورتوں کو تعلیم دیا کرتے تھے، آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کام کرنے کا ارادہ ہو تو وہ دو رکعت نفلی نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

(۷۵) خ (۶۳۸۲) ت (۲۸۰) د (۱۵۳۸) جہ (۱۳۸۳) ن
(۸۰/۶) حم (۳۳۳/۳)

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أُقْدِرُ وَتَعْلَمُ
وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ
عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِنِي بِهِ۔

۔ روایتوں میں ”ومعاشی“ کے بعد راوی کو شک ہے کہ حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ”وعاقبة امری“ ارشاد فرمایا ہے یا ”وعاجل امری
واجله“ ابن القیم نے راوی کے شک کو دور کر کے ”وعاجل امری
واجله“ کو حذف کر دیا ہے اور صرف پہلے لفظ وعاقبة امری کو باقی رکھا
ہے دیکھئے الواہل الصیب ص ۲۳۳ نیز جلاء الافہام میں تحقیق کر کے یہ
ثابت کیا ہے کہ حضور کا ارشاد وعاقبة امری ہی ہے اور یہ کہ دونوں کو
دعا میں جمع کرنا درست نہیں ہے اور اس کی علت بھی بیان کی ہے دیکھئے
جلاء الافہام ص ۱۹۲

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے طاقت چاہتا ہوں، اور تیرے فضل کرم کی بھیگ مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قدرت والا ہے، اور میں عاجز ہوں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، اور تو غیب کی باتیں جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو تو یہ کام مجھ پر آسان کر دے پھر مجھے اس کام میں برکت دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بُرا ہے تو مجھ سے اس کام کو دور رکھ اور مجھے اس کام سے باز رکھ، اور میرے لیے بہتری مقدر کر دے جہاں ہو، اور پھر مجھے اس پر راضی اور مطمئن کر دے۔

دعاے حاجت

(۷۶) حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۷۶) ت (۴۷۹) جہ (۱۳۸۴)

وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی شخص سے ضرورت ہو، وہ وضو کرے اچھی طرح، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْفَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ
لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بڑا بار
کرم کرنے والا ہے، پاک و مقدس ہے
وہ اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب
تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو
تیری رحمت کا باعث ہوں اور تیری مغفرت
کا پختہ سبب بنیں اور سوال کرتا ہوں تجھ
سے ہر نیکی سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے
سلامتی کا، خداوند! تو میرے سب گناہ

بخش دے اور ہر غم و الجھن دور فرما دے
اور ہر ضرورت جس سے تو راضی ہو اس
کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے۔ اے سب
سے بڑے رحم کرنے والے۔

عَفْرَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا
فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً
هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

جامع دعائیں

یہ دعائیں عمومی قسم کی ذکر کی جا رہی ہیں، جو نماز یا کسی وقت کے ساتھ
مخصوص نہیں ہیں، مومن جب چاہے ان کلمات کے ساتھ اللہ کے حضور گریز کرے
اور اپنی عبودیت کا اظہار کرے۔

(۷۷) بنو حنظلہ کے ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں شداد بن
اوسؓ کے ہمراہ تھا، اس موقع پر انہوں نے مجھ سے کہا کیا میں تم کو وہ عمل نہ
بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ (وہ یہ ہے کہ

(۷۷) ت (۳۴۰۴) ک (۵۰۸/۱) ح (۲۴۱۶) حم
(۱۲۵/۲) ن (۵۴/۳)

تم یوں پڑھا کرو،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
الثَّبَاتَ فِي الْأُمْرِ وَ
أَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ
وَ أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ
بِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا
سَلِيمًا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ أَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ -

اے اللہ! میرا تجھ سے معاملات میں
ثابت قدمی چاہتا ہوں اور سوجھ بوجھ میں
سچائی کا طالب ہوں اور تیری نعمت کی
شکر گزاری اور حسن عبادت کی توفیق مانگتا
ہوں اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان
اور صحیح و سالم دل مانگتا ہوں اور جو تو جانتا
ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا
ہوں اور جو تو جانتا ہے اس کی بھلائی کا
خواستگار ہوں اور اپنے ان گناہوں سے
جو تو جانتا ہے مغفرت چاہتا ہوں، تو
ہی تمام پوشیدہ باتوں کا خوب جاننے
والا ہے۔

(۷۸) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْمَهْمِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ
إِنِّي نَفْسِي تَقْوَاهَا
وَزَكَاةَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ
زَكَاةَا أَنْتَ وَلِيَّتْهَا وَ
مَوْلَاةَا، اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ
لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، کم
ہمتی سے، سستی و کاہلی سے، بزدلی سے
کنجوسی سے انتہائی بڑھاپے اور مذاپ
قبر سے، اے اللہ! تو میرے نفس کو پھیر
گاری عطا فرما اور اسے پاک و صاف کر،
تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک و صاف
کرنے والا ہے، تو ہی اس کا نگران و مالک
ہے۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں،
تیری اس علم سے جو مجھے نفع نہ دے اور
ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو

(۷۸) م (۲۷۲۲) ت (۳۵۶۷) مختصراً، ن (۲۶۰/۸)

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا يَشْبَعُ | اور اس نفس سے جو سیرت ہو، اور ایسی دعا
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ | سے جو قبول نہ ہو۔

(۷۹) حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں جو ہم کو یاد نہیں رہیں، اس لئے ہم نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائی تھیں جو ہم یاد نہیں رکھ سکے، آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعائے بتاؤں جس میں ساری دعائیں شامل ہو جائیں، یوں کہو:

<p>اے اللہ! ہم تجھ سے وہ خیر و بھلائی چاہتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں، اور ہم ان چیزوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے صرف</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ</p>
--	---

(۷۹) ت (۳۵۱۶) جہ (۳۷۴۶) حب (۲۴۱۳) الفاظ ترمذی کے ہیں۔

تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جائے،
اور ہم کو مقاصد تک پہنچانا تیرے ہی اور
ہے، اور کسی مقصد کے حصول کے لئے
طاقت و قوت بس اللہ ہی سے ملے گی۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

قربانی کا طریقہ

(۸۰) قربانی کے جانور کو قبلہ رخ کرنا اور یہ دعا کرے

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ

(۸۰) مسند احمد ج ۳ ص ۳۷۵، سنن ابو داؤد حدیث نمبر

(۲۷۹۵) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (۳۱۲۱) الاضاحی باب

اضاحی سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

یہ دعا پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے ذبح کرے اور
ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
وَ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا، سب سے یکسو ہو کر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری
نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ جس
کا کوئی شریک نہیں، مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے اپنے
رب کا فرمانبردار ہوں اے اللہ! یہ قربانی تیرے لیے ہے اور تیری ہی توفیق
سے۔

اے اللہ تو اسے مجھ سے قبول فرما، جس طرح اپنے حبیب محمد اور اپنے
خلیل ابراہیم علیہما الصلاۃ والسلام سے قبول فرمایا ہے۔

دعائے عقیقہ

(۸۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُمَّ لَكَ وَ اِلَيْكَ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ
(فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لے) کہتے ہوئے ذبح کرے۔

(۸۱) السنن الکبریٰ للبیہقی ج (۹) ص (۳۰۴) المنہاج فی شعب
الایمان للخلیمی ج (۳) ص (۲۹۵)

مصادر

کتاب

۱. صحیح بخاری مع فتح الباری

ترقیم، محمد فواد عبدالباقی

۲. صحیح مسلم ترقیم

۳. جامع ترمذی

تحقیق محمد عزت عبیدالدعاس

۴. سنن ابوداؤد

تحقیق محمد محی الدین عبدالمجید

۵. سنن نسائی بشرح السیوطی

۶. سنن ابن ماجہ

تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی

ناشر

رئاسة إدارات البحوث العلمية والإفتاء

والدعوة والإرشاد

دار الفكر، بيروت

مكتبة دار الدعوة حمص

دار الفكر، بيروت

مصطفى آفندی محمد

عیسیٰ البابی الحلبی

المكتب الإسلامي ودارصادر

المكتب الإسلامي

مشروع زاید لتحفیظ القرآن الکریم

مطبعة الاعتدال دمشق

المكتب الإسلامي

دارالكتاب العربي - بيروت

المطبعة السلفية قاہرہ

دائرة المعارف حیدرآباد

دارالمعرفة بیروت

۷. مسند احمد بن حنبل

۸. مشکاة المصابیح

تحقیق شیخ ابانی

۹. الأدب المفرد

۱۰. سنن دارمی

۱۱. شرح السنہ للبعوی

تحقیق و تخریج شعیب الأرنؤوط

۱۲. مجمع الزوائد

۱۳. موارد الطمان إلى زوائد

ابن جبان

۱۴. مستدرک حاکم

۱۵. عمل اليوم واللیلة لابن السنی

تحقیق عبدالقادر أحمد عطا

۱۶. تشرح معانی الآثار للطحاوی
مصنف ابن ابی شیبہ
۱۷. الأذکار
تخریج عبدالقادر الأرنؤوط
۱۸. الکلم الطیب من أذکار النبی (ص)
تخریج عبدالقادر الأرنؤوط
۱۹. النفیحة فی الأدب العیة الصحیحة
تخریج محمود الأرنؤوط
۲۰. حلیة الأولیاء
لأبی نعیم الأصفهانی
۲۱. بلوغ الأمرام لابن حجر
تحقیق رضوان محمد رضوان
۲۲. مطبعة مصطفائی
الدار السلفیة بمبئی
۲۳. صفة صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم
للألبانی (طبع یازویم)
۲۴. دار اجیاء التراث العربی
مکتبه دار البیان دمشق
۲۵. مؤسسه الرساله
مطبعة السعادة مصر
۲۶. دار الکتب العربی بیروت
المکتب الإسلامی

رکاستہ ادارات البحوث العلمیہ والإفتاء

والدعوة والإرشاد

دارالکتب العلمیہ۔ بیروت

المکتب الإسلامی

۲۴۔ الواہل الصیب لابن القیم

تحقیق اسماعیل بن محمد الانصاری

۲۵۔ جلاء الأقبام

فی الصلوٰۃ والسلام علی خیر الأنام

۲۶۔ کلم الطیب

تحقیق الألبانی (طبع چہارم)

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
			ایک نظر
۱۱	وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دُعا	۱ ۳	پیش لفظ
	مسجد میں داخل ہونے اور باہر	۶	سوکر اٹھنے کی دُعا
۱۲	آنے کی دُعا	۶	کوئی چیز پہننے کے وقت کی دُعا
۱۳	اذان کے بعد کی دعائیں	۷	نیاباس پہننے کے وقت کی دُعا
۱۴	مغرب کی اذان کے بعد	۸	گھر سے نکلنے کے وقت کی دُعا
۱۵	تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں		گھر میں داخل ہونے کے
۱۷	رکوع اور سجدے کی دعائیں	۹	وقت کی دُعا
	رکوع سے اٹھنے کے	۱۰	پاشخانہ میں داخل ہونے کی دُعا
۱۹	بعد کی دعائیں	۱۰	پاشخانہ سے نکلنے کی دُعا

۴۱	دشمن سے خوف کے وقت	۲۰	دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا
۴۲	دشمن کے مرنے پر کیا کہے	۲۱	تشہید
۴۳	[جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے	۲۲	تشہید کے بعد درود شریف
		۲۳	درود شریف کے بعد کی دعائیں
۴۴	ناز جنازہ میں میت کے لئے دعا	۲۵	ناز کے بعد کی دعائیں
۴۵	میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۲۹	دعاۓ قنوت
۴۶	[زیارتِ قبر کے لئے قبرستان جائے تو کیا کہے۔	۳۱	صبح و شام کی دعائیں
		۳۳	سونے کے وقت کی دعائیں
۴۷	[آندھی اور طوفان کے وقت کی دعا	۳۶	نیند نہ آئے تو کیا پڑھے
		۳۷	سونے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے
۴۸	[بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا	۳۸	قرض دور کرنے کی دعائیں
		۳۹	مشکل اور دشواری کے وقت تکلیف کے وقت کیا پڑھے
۴۸	پہلی رات کا پانچویں دیکھے تو کیا پڑھے	۴۰	

۵۷	کھانا کھلانے والے کے لئے دعا	۴۹	روزہ افطار کرنے کی دعائیں
۵۷	{ نیامیوہ و پھل دیکھنے	۵۰	{ کسی دوسرے کے یہاں کچھ
	{ کی دعا		{ تناول کرے تو کیا کہے۔
۵۸	{ چھینک آنے کے وقت	۵۱	{ سفر پر جانے اور اس سے
	{ کی دعا		{ واپس آنے کی دعا
۵۹	{ کافر کو چھینک آئے تو کیا	۵۳	{ رخصت کرنے والا کیا کہے
	{ کیا کہے۔	۵۴	{ سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا
۵۹	خطبہ زکاح		{ کسی بستی میں داخل
۶۲	شادی کی مبارک باد	۵۴	{ ہونے کی دعا
۶۲	{ بیوی کے پاس جائے تو	۵۶	{ کھانا کھاتے وقت
	{ کیا کہے۔		{ بسم اللہ پڑھنا
۶۳	جماع کے وقت کی دعا		{ کھانے سے فارغ ہونے
۶۴	مجلس سے اٹھنے کی دعا	۵۶	{ کے بعد کی دعا

۷۱	استحارہ کی دعا		مجلس سے اٹھتے وقت اپنے
۷۳	دعاۓ حاجت	۶۵	اور اہل مجلس کے لئے دعا
۷۵	جامع دعائیں		کسی مصیبت زدہ کو
۷۹	قربانی کی دعا اور	۶۷	دیکھنے کی دعا
	اس کا طریقہ	۶۸	بازار جانے کی دعا
۸۱	عقیقہ کی دعا		آئینہ دیکھنے کے وقت
۸۲	مصادر	۶۹	کی دعا
۸۶	فرست مضامین	۷۰	سید الاستغفار

www.nadwalibrary.wordpress.com

مَسْنُونُ دُعَائِينَ

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند
دُعَاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان
کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مَرْتَب

حِفْظُ الرَّحْمَنِ الْعَظِيمِ

فاضلِ مَدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب اللہ کے لئے وقف اور برائے تقسیم ہے
اس کا بیچنا جائز نہیں۔